مطبوعات

اصولِ دعوتِ اسلام

مؤلفہ: مولانا محمد طیب صاحب قاسمی، مہتمم دارالعلوم دیوبند (انڈیا)
شائع کردہ: ادارۂ دعوت الحق، غریب خانہ، گوشہ محل روڈ۔ حیدر آباد دکن۔

قیمت: ایک روپیہ دو آنہ - جلد معمولی۔

فاضل مؤلّف کے دینی علم و فضل سے کون متعارف نہ ہوگا۔ موصوف کا یہ رسالہ تبلیغ کی حقیقت اور اس کے مقتضیات اور اس کی حکمت پر خاصی روشنی ڈالتا ہے۔ بحث اپنے تمام ضروری پہلوؤں کے ساتھ بہت سے عنوانات کے تحت مرتب کی گئی ہے۔ کتاب کے فکری پس منظر میں مولانا محمد الیاس مرحوم کی تبلیغی تحریک کارفرما ہے۔

مبلّغ کے لئے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کا کلام تعریض و تلمیح سے پاک ہو (صفحہ ۵) اور بطورِ دلیل یہ حدیث نقل کی گئی ہے کہ "بشّرا ولا تنفرا ویسّرا ولا تعسّرا وتطاوعا ولا تختلفا" مگر کیا فرماتے ہیں مولانا اس بارے میں کہ مبلّغ کو تکفیر کے اختیارات کس حد تک حاصل ہیں؛ یہ چیز تو "ولا تنفرا" کی تعریف میں آتے کی نہیں ناں!

مولانائے محترم نے صاف گوئی سے کام لے کر یہ حقیقت فاش کر دی ہے کہ "آج کی مسلم دولتوں کا ملکی نظام نہ صرف یہی کہ ترویجِ اسلام کا معین نہیں بلکہ اس کی راہ میں ایک مستقل رکاوٹ اور تبلیغ حق کے لئے ایک محکم سنگِ راہ ثابت ہو رہا ہے"۔ لیکن اس رکاوٹ کو ہٹانے میں کتنے "مبلّغین" حصہ ادا کر رہے ہیں اور جو اس کام میں لگے ہیں ان کے ساتھ مستند "اربابِ دعوت و اصلاح" کا سلوک کیا ہے؟

بہرحال رسالہ بڑا قابلِ قدر ہے۔

سیلزمین

مؤلفہ: شیخ عبدالمالک صاحب کرنال شاپ، انارکلی، لاہور۔
شائع کردہ: گوشۂ ادب لاہور۔

قیمت: مجلد مع گرد پوش تین روپے۔

کاروباری دنیا روپے اور منافع کے محور پر گھومنے کی وجہ سے "دل و دماغ" کے لحاظ سے بالعموم دیوالیہ ہی رہتی ہے۔ لیکن شیخ عبدالمالک صاحب نے زبردستی اپنے لئے استثنیٰ کا مقام حاصل کر لیا ہے۔ شیخ صاحب کی لکھی ہوئی ایک کتاب پہلے بھی ہمارے سامنے آئی تھی اور اب یہ دوسری فنی تالیف پیش نظر ہے۔ ہمارے ہاں کے ہر "سیلزمین" کو اس کا مطالعہ کرنا چاہئے ــــ بلکہ شیخ صاحب کا دعویٰ تو یہ ہے کہ ہر شخص سیلزمین ہوتا ہے اور کامیاب زندگی سیلزمین بنے بغیر کسی کے لئے ممکن نہیں۔

یہ بات کچھ اچھی نہیں معلوم ہوئی کہ ایک فنی تالیف میں "پروپگنڈے" کا عنصر نمایاں طور پر موجود ہے۔

کلمۂ طیبہ کی حقیقت

مؤلفہ: جناب مولانا محمد منظور صاحب نعمانی۔
شائع کردہ: مکتبۂ اسلام، گوئن روڈ، لکھنؤ۔
قیمت: آٹھ آنے

مولانا الیاس مرحوم کی برپا کردہ دینی تحریک کا محور کلمۂ طیبہ ہے۔ اس تحریک کے ایک اہم خادم نے کلمۂ طیبہ کے مفہوم، اس کی شرح اور حقیقت کے بارے میں یہ پمفلٹ علمی انداز سے مرتب فرمایا ہے عبادت و استعانت کے باہم لازم و ملزوم ہونے کی وضاحت بہت مفید ہے۔

البتہ یہ چیز کھٹکتی ہے کہ مولانا کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو مالک و حاکم ماننا توحید کا "ثانوی مطالبہ" ہے اور یہ مطالبہ "عبادت و استعانت" سے کچھ الگ سا ہے۔

توحید کے انسانی سیرت پر جو اعلیٰ اثرات رونما ہونے چاہئیں ان کو بھی مولانا نے بڑی خوبی سے اجمالاً پیش کر دیا ہے۔

"توحید کامل کے مقام تک پہنچنے کا نصاب" یہ تجویز کیا گیا ہے کہ "اسی کلمہ لا الٰہ الا اللہ کے ذکر کی کثرت کی جائے یعنی تسلسل اور تکرار کے ساتھ دل اور زبان ہم آواز ہو کر ادا کیا کریں" اور یہ کام کسی صاحبِ دل شیخ کی تلقین اور نگرانی میں ہونا چاہیئے"۔

کلمہ کے دوسرے جزء "محمد الرسول اللہ" کی تشریح کرتے ہوئے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ کا رسول ماننے کے تین تقاضے اس طرح بیان کئے گئے ہیں کہ اجمالاً حقوق رسالت سامنے آجاتے ہیں۔

"حیاتِ نو" ہفتہ وار۔ (حیدرآباد دکن)

ہندوستان میں تحریکِ اسلامی کا ممتاز داعی:

علمی، اخلاقی و دینی مضامین — دلچسپ اور مفید تنقیدیں — معیاری اور بامقصد افسانے

بلند پایہ اور پرزور منظومات

مسلم اور غیر مسلم سبھی کے لئے قابلِ مطالعہ ادارتی نوٹس

یکم اکتوبر ۵۰ء سے بلند معیار اور نئے انتظامات کے ساتھ باقاعدہ شائع ہو رہا ہے

چندہ سالانہ ے/ششماہی ۸/ فی پرچہ ۲/

پتہ:- دفتر حیاتِ نو۔ حیدرآباد۔ دکن۔ (انڈیا)

ہفت روزہ "جہانِ نو" کراچی

حق کا بے باک ترجمان • لادینی نظاموں کا باغی • بے خدا سیاست کا مخالف

ظلم انگیز معیشت کا دشمن • صالح انقلاب کا سپاہی • تحریکِ ادبِ اسلامی کا داعی

سالانہ چندہ چھ روپے - فی پرچہ ۲/

مینیجر ہفت روزہ "جہانِ نو" یعقوب خاں روڈ۔ کراچی